

بہت گھاس کی گھڑیاں لانے والے
بہت گھاس کی گھڑیاں لانے والے
بہت در بدر مانگ کر کھانے والے
بہت فاسق کر کے مر جانے والے

جو پوچھو کہ کس کان کے ہیں وہ جوہر
تو نکلیں گے نسل نلوگ ان میں اکثر
انہیں کے بزرگ یک ننگوں تھے انہیں کے پرستار پر وہاں تھے
یہی مہین عاجز زاناواں تھے یہی مرتج و بیخ و بیخ و بیخ و بیخ تھے
یہی کرتے تھے ملک کی گد بانی
انہیں کے گھروں میں تھی صاحبزادی

یہ ہے قوم اسلام عبرت کی جا ہے
کشت ہوں کی نولاد در در گدا ہے
چھٹے آغاس میں بستلا ہے
جسے دیکھتے نکلے کر بیسوا ہے
نہیں کوئی ان میں کمانے کے قابل
اگر ہیں تو ہیں مانگ کھانے کے قابل

نہیں مانگتے کا طریق ایک ہی یاں
گدا کی کی ہیں غمخیز نیت نئی یاں
نہیں حصر کنگوں پہ گد نہ گری یاں
کوئی دے تو سنگتوں کی ہے کیا کی یاں
بہت ہاتھ پھیلائے زیر ردا ہیں
چھپے اعلیٰ کپڑوں میں اکثر گدا ہیں

بہت آپ کو کہہ کے بجا کے بانی
بہت بن کے خود سیر قنادانی
بہت سیکھ کر ذمہ د سوز خوانی
بہت مع میں کر کے تجیں بیانی
بہت آستانوں کے خدام بن کر
پڑے مانگتے کھاتے پھر تے ہیں روز

مشقت کو محنت کو جو عار سمجھیں
ہنس راد پریش کو جو عار سمجھیں
تجارت کو کھیتی کو دشوار سمجھیں
فسرگی کے پیسے کو ہار سمجھیں
تن آسانیاں چاہیں اور آرزوی
وہ قوم آج ڈوبے گی کہ کل نہ ڈوبی

- 148 Many of those who light the charcoal in hookahs, of those who carry bundles of grass, Of those who eat by begging from door to door, of those who die from prolonged starvation, If you ask which mine these jewels come from, most of them will emerge as being of the stock of kings.
- 149 If was their ancestors who were once rulers, it was they whom young and old humbly served, They who were the shelter of the helpless and weak, they who were the asylum of Dailam and Isfahan, They who acted as shepherds of the realm, in their households that the conjunction of benefics occurred.
- 150 This, oh community of Islam, is an occasion for taking heed, that the descendants of kings are beggars from door to door. Whoever you hear of is immersed in poverty, whoever you see is destitute and without resource. None of them is capable of earning. If they are capable of anything, it is of eating by begging.
- 151 There is not just a single method of begging here. There are ever new ways of mendicancy here. Here mendicancy is not restricted to the destitute. If anyone will give, there is no lack of mendicants here. Many have stretched out their hands beneath the cloak. Whether in secret or in open guise, most are beggars.
- 152 Many profess themselves to be founders of mosques, many make themselves out to be of Sayyid lineage. Many learn laments and passionate mourning, many exercise their brilliant style in encomium. Many become attendants at thresholds, and keep on begging for their food, going about from door to door.
- 153 Those who think hard work and effort disgraceful, craft and profession demeaning, Trade and agriculture difficult, the Franks' money carrion, who desire easy circumstances and honour besides, That people will sink today, if it has not already sunk yesterday.

کریں فوری بھی تو ہے مسزنی کی جو روئی کس تو ہے مروتی کی
 کیس پائیں خدمت تو ہے مروتی کی قسم کس لیے ان کی خوش قسمتی کی
 ایروں کے ہتھے ہیں جب یہ صاحب
 تو جانتے ہیں ہرگز حیرت سے تائب
 کیس ان کی صحبت میں گاہ جب
 کیس خسرو بن کے ہنسا ہنسا
 کیس پھبتیاں کہہ کے لطف پہانا
 کیس چمپے کر گایاں سب کے کانا
 یہ کام اور بھی کہتے ہیں نہ ایسے
 شلمان جھانسی سے بن تائیں بیسے
 ایروں کا عالم نہ پوچھو کہ کیس ہے
 عمیر ان کا اور ان کی طینت جڑ ہے
 سزا داس ہے ان کو ہا سزا ہے
 دوا ہے انہیں سب کہ جو دوا ہے
 شریعت ہونی ہے نہ کو ہم ان سے
 بست فکر آسے اسلام ان سے
 ہرک بول پر ان کے مجلس خدا ہے
 ہرک بات پر دال دست اور ہل ہے
 نہ گفتار میں ان کی کوئی خطا ہے
 نہ کردار ان کا کوئی ہاسزا ہے
 وہ جو کچھ کہیں، کہہ سکے کون ان کو
 بس ایاز میوں نے فرعون ان کو
 وہ دولت کہ ہے ایاز میوں و دنیا
 وہ دولت کہ ہے ترشہ راہ و عقیقی
 سیال نے کی جس کی حق سے ترشہ
 بڑھاس سے اتنا حق میں نام کس فی
 کیا جس نے حاتم کو مشورہ و دران
 کیا جس نے یوسف کو سجود انوار
 بلا ہے یہ فرانس کو ان کی بدولت
 کہ کبھی گئی ہے وہ اصل شقاوت
 کہیں ہے وہ سراپہ جہل و غفلت
 کہیں نشہ بادہ کرد و خواست
 جہاں کے لئے جو کہ کاتب بقا ہے
 وہ اس قوم کے حق میں ہی دوا ہے

ایروں کے صاحب

مقدور و مسلمان

The hangers-on of the rich

- 154 Even if they are employed, it is in a disgraceful capacity. The bread which they earn is that of dishonour. If they find any service, it is disgraceful. One should curse their 'good fortune'. When they become the boon-companions of the rich, they go abandoning all sense of honour.
- 155 Sometimes they play and sing in their company, sometimes they turn jester and laugh and amuse, Sometimes they make up nicknames and get a reward, sometimes in teasing they suffer general insults. They do other things too, but no such as to befit a fellow Muslim.

The rich Muslims

- 156 Do not ask what the state of the rich is. Their essence and their constitution are in a class of their own. What is unbecoming is fitting for them, all that is impermissible is permissible for them. The Holy Law has gained fair repute from them! Islam prides itself greatly upon them!
- 157 The whole company is beside itself at everything they say. Their every remark is followed by 'Quite so!' and 'Hear, hear!' There is no error in their speech, nothing unbecoming in their actions. No matter what they are, who can tell them? Their boon-companions have made them Pharaohs.
- 158 Wealth, which is the substance of religion and the world, wealth which is the provision for the journey to the next world, Which Solomon besought God for, on account of which the fame of Chosroes was spread to the ends of the world, Which made Hatim the most famous man of his age, and Joseph the object of his brothers' adoration,
- 159 Has, thanks to them, been invested with the 'glory' of being considered the root of disgrace. Now it acts as the capital of ignorance and oblivion, now as the intoxicating wine of conceit and arrogance. That which was the water of eternal life for the world is, in relation to this people, a poisonous draught.

اوجھڑا ہوا دولت نے یاں نہ دکھ لیا اوجھڑا تھا ساتھ اس کے ادا آ گیا
 پڑا آ کے جس گھر پر ثروت کا لیا عمل وہاں سے برکت نے اپنا اٹھ لیا
 نہیں راس یاں چار پیسے کسی کو مبارک نہیں سبھی سے پرچی کو
 بچتے ہیں سب عجیب جن عادتوں کو بہا م سے نہتے ہیں سہ توں کو
 چھپاتے ہیں اوجھڑا جن نخصتوں کو نہیں کرتے اجلافت جن حرکتوں کو
 وہ یاں اہل دولت کو ہیں شیر مارہ زخوف خد ہے دست ہم پھر
 طبیعت اگر لوہو بازی پہ آئی تو دولت بہت ہی اسی میں ٹٹانی
 جو کی حضرت عشق نے بہتانی تو کری بھرے گھر کی دم میں نہانی
 پھر آ کر گئے مانگنے دوکھ لانے یو نہیں بچنے یاں ہزاروں گھرانے
 نہ آغاز پر اپنے خوران کو اصلاح نہ انجام کا اپنے کچھ اُن کو کھشکا
 نہت کر اُن کو اولاد کی تربیت کا نہ کچھ دولت قوم کی اُن کو پروا
 نہ حق کوئی دنیا پر اُن کا نہ پروا خدا کو وہ کس نہ دکھائیں گے جا کر
 کسی قوم کا جب اٹھتا ہے ذر تو ہوتے ہیں سخ اُن میں پہلے تو نگر
 کمال اُن میں ہے بہتے ہیں باقی نہ چور نہ عقل اُن کی ہادی نہ یوں اُن کا سر
 نہ دنیا میں دولت نہ عزت کی پروا نہ عقلمندی میں دولت کی پروا
 نہ غم قوم کی آہ و زاری سے ڈرنا نہ صفت لوگ کے حال پر جسم کرنا
 ہوا و جوس میں خودی سے گزرتا قہشش میں عینا ناسخس بہرنا
 سدا خواہ غفلت میں ہو کوشش ہونا دم نہ عکت خود فراموش ہونا

- 160 As soon as property and wealth showed themselves here, they were accompanied by the arrival of misfortune. From any house where wealth came and spread itself, blessing removed its operation. Even four paises do no good to anyone here. They are as inauspicious for them as its wings are to an ant.
- 161 Those habits which all consider disgraceful, those qualities which are associated with beasts, Those features which riff-raff conceal, those actions which the lower orders do not commit, These are mother's milk for the wealthy here, who have no fear of God, nor shame before the Prophet.
- 162 If their desires turned to games and sports, they squandered plenty of money in this pursuit. When Sir Love acted as their guide, they cleaned out all their household wealth in an instant. Then at last they began to beg for their food. Thousands of families have been destroyed here just like this.
- 163 They pay not the slightest attention to their beginnings nor feel any concern about their end. They have no thought for their children's upbringing, nor any care for the community's disgrace. They have no rights in this world or the next. How will they go and face God?
- 164 When the record of any people is ruined, the first to be deformed among them are the rich. No excellence or skill is left in them. Their intelligence does not guide them, nor faith conduct them. They care neither about disgrace and honour in this world, nor about hell and paradise in the next.
- 165 They have no fear of the cries and laments of the oppressed, nor pity for the condition of the unfortunate. In their greed and concupiscence they abandon self-awareness. They live in luxury and die to make a show. They remain for ever unconscious in the sleep of oblivion, self-forgetful until their death-agonies.

پریشان اگر قسط سے دک جہاں ہے تو بے فکر ہیں کیونکہ گھر میں مہاں ہے
 اگر بارغ اہمت میں فصل غزاں ہے تو خوش ہیں کہ اپنا پیمان گل نشاں ہے
 بنی نوع انسان کا حق اُن پر کیا ہے
 وہ ایک نوع - نوع بشر سے جدا ہے
 کہاں ہندوگان و نیل اور کہاں وہ بسر کرتے ہیں بے غم توست مہاں وہ
 پہنتے نہیں جب نہ زور و کت لہ وہ مکان کھتے ہیں رنگ غلبہ جہاں وہ
 نہیں پھرتے وہ بے سواری تہہ مہر
 نہیں رہتے بے فخرہ ساز و مہر
 کمر بستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی گل ولا رہتے ہیں خدمت میں اُن کی
 نفاست بھری ہے طبیعت میں اُن کی نزاکت سو وہ غل ہے عادت میں اُن کی
 دونوں میں خوشک اُن کی اٹھتا جو ڈھیر
 وہ پوشاک میں طہرتے ہیں سروں
 یہ ہو سکتے ہیں اُن کے ہم جنس کیونکہ نہیں ہیں جن کو زمانے سے ہم بھر
 سواری کو کھڑا نہ خدمت کو نوکر نہ رہنے کو کھرا اور نہ سوسنے کو بہتر
 پہننے کو کپڑے نہ کھانے کو روٹی
 جو تہہ میرا ہتی تو قوت را کھوٹی
 یہ پہلا سبق تھا کہ سب ہی کا کہ ہے ساری مخلوق کنتہ خدا کا
 دہی دوست ہے خالق و کس کا خالق سے ہر جس کو پرستہ و لا کا
 یہی ہے عبادت ہی دین و ایمان
 کہ کام آئے دنیا میں انسان کے انساں
 عمل جن کا ہے اس کلام تمہیں پر وہ سرسبز ہیں آج دوسرے نہیں پر
 تفویق ہے اُن کو کہ سین وہ ہیں پر مدار اہمیت کا ہے اب انہیں پر
 شریعت کے جوہم نے پیمان توڑے
 وہ لے ہا کے سب اہل مذہب نے جوئے

محبت خلق اللہ
 اہل یورپ کی ہمدردی

170 Cf. the two Hadith: *Al-khalqu 'ayālu 'lāhi fa-ahabbu 'l-khalqi ilā 'lāhi man ahsana ilā 'ayālihi* 'Creatures are the family of God, and of God's creatures the dearest to Him is the one who does good to this family'; and *Al-dīnu al-naṣīhatu* 'Religion is good advice.'

171 I.e. the Europeans, who are superior to the whole world in sympathy with their nation, in supporting their country, and in aiding and helping all mankind.

- 166 The whole world may be distressed by famine, but they are careless, for they have provisions at home.
 If the season of autumn comes upon the garden of the Community, they are happy, for their garden is in bloom.
 What rights can mankind claim from them? They are of a separate species, quite different from humankind.
- 167 How can humble folk be compared with them? They live free from worry as to food and bread.
 They wear nothing but furs and silks, they keep houses which rival paradise.
 They do not go a step except in a conveyance. They do not remain for an instant without songs and music.
- 168 People stand in attendance to serve them. The rose and the tulip remain in their company.
 Their natures are filled with refinement, their habits are permeated with delicacy.
 In their draughts masses of musk arise, their garments are steeped in pounds of rose perfume.
- 169 How can these people be of the same species as those who are never at ease in the world, even for a moment,
 Who have no horse to ride on, no attendant to serve them, no house to live in, no bed to sleep in,
 No clothes to wear or bread to eat, and who, if their plans go wrong, have just their wretched luck to blame?

Love for God's creatures

- 170 This was the first lesson of the Book of True Guidance: 'All creatures belong to God's family.
 'The beloved of the Creator of the two worlds is the one who maintains the ties of love with his creatures.
 'This is devotion, this is religion and faith, that man should come to the service of his fellow man in the world.'

The public spirit of the peoples of the West

- 171 Those who act on the basis of this weighty utterance today flourish upon the face of the earth.
 They are superior to all, high and low. They are now the central axis of humanity.
 Those covenants of the Holy Law which we have broken have all been firmly upheld by the people of the West.

سختے ہیں گمراہ جن کو مسلمان نہیں جن کو عقیقت میں اسیدِ مضر
 نہ تھیں غمزدوں جن کے نہ ضواں نہ تھیں یہیں جو جن کے نہ ظماں
 پس از مرگ دوزخ تھکا نام ہے جن کا
 معیہ آب زقوم کھانا ہے جن کا
 دو ملک اور ملت پاپی فدا ہیں سب آپس میں ایک اک کے عبادت ہا ہیں
 اولو اسلم ہیں ان میں یا غنی یا ہیں طلب گار یہ جو ضیقِ خفا ہیں
 یہ تھا تھ گیا کہ یا حصہ انہیں کا
 کر نہی الوطن سے نشان ہو نہیں کا
 ہیروں کی دولت غمزدوں کی بہت اور یوں کی زشا کیوں کی حکمت
 قصیروں کے شہبہ شجاعوں کی جرأت سپاہی کے تہیاشاہوں کی طاقت
 دلوں کی امیدیں اسکول کی خوشیاں
 سب اہل وطن اور وطن پر ہیں تشریاں
 عروج ان کا جو تم جیساں دیکھتے ہو جہاں میں انہیں کامراں دیکھتے ہو
 ملیے ان کا سارا جہاں دیکھتے ہو انہیں ترزا آسماں دیکھتے ہو
 یہ غمزدے ہیں ان کی جو غمزدوں کے
 نتیجے ہیں آپس کی ہمدردیوں کے
 غنی ہم ہیں جو کہ ارا ب بہت مسلم ہے عالم میں جن کی سخاوت
 اگر ہے شلخ سے ان کو عقیدت تو ہے میرزا دلوں پر وقت ان کی دولت
 جتنے ہیں دن رات والے پیش کرتے
 پہ لوگ ہیں جتنے وہ بچو کے ہیں مرتے
 عمل و اعظموں کے اگر قول پر ہے تو بخشش کی اُمید بے صرف زہے
 نماز اور روزہ کی عادت اگر ہے تو روز حساب ان کو پھر کس کا ڈر ہے
 اگر شہر میں کوئی مسجد بنا دی
 تو فردوس میں یہ اپنی جمادی

بھاری کا نتیجہ
 بہت والے مسلمان دولت مند

- 172 Those whom the Muslims think are lost and have no hope of pardon in the next world,
 No paradise or Rizvan allotted to them, no houris or heavenly slaves granted in their fate,
 Whose place after death is hell, whose water is hot and whose food is cactus,
- 173 Are devoted to their country and community, and all fulfil the needs of everyone mutually.
 Those among them who possess learned skills or are wealthy seek the welfare of God's creatures.
 It might be said that this was their trademark, for patriotism is the sign of true believers.
- 174* The wealth of the rich, the energy of the poor, the compositions of the writers, the wisdom of the philosophers,
 The speeches of the orators, the daring of the brave, the weapons of the soldier, the power of the kings,
 The hopes of their hearts, the joys of their desires, all these are devoted to their fellow countrymen and their country.

The results of their philanthropy

- 175 Now you see their ascendancy manifest, you see them successful in the world,
 You see the whole world obedient to them, you see them loftier than the sky,
 These are the fruits of their acts of magnanimity, the results of their mutual fellow-feeling.

The high-minded wealthy Muslims

- 176 As for those rich people among us who are magnanimous, whose generosity is acknowledged throughout the world,
 If they believe in Shaikhs, their property is given in pious bequest to the descendants of Pirs.
 They uselessly spend day and night enjoying themselves, while all their servants are starving.
- 177 If they act in accordance with the preachers' words, they may hope for pardon without expenditure of gold.
 If they are in the habit of observing prayers and fasts, then whom do they need to fear on the Day of Judgement?
 If someone has built a mosque in the city, he has laid his foundation in paradise.

172 Hamim is the hot water which will be given to those in hell to drink, while zaqum is a kind of food which will be given to them to eat.

173 Cf. the Hadith: *Hubbu 'l-waṭani min al-īmān* 'The love of country is a part of faith.'